السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر عورت کے جنازے کو غیر مرد اٹھا سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں تبویب قائم کی ہے ۔

«باب حمل الرجال الجنازة دون النساء»

"یعنی" جنازہ صرف مرد اٹھائیں عورتیں نہ اٹھائیں ۔

پھر اس کے تحت مشہور حدیث بیان کی ہے "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب جنازہ تیار ہو جاتا ہے اور مرد اسے اپنی گردنوں پر اٹھا لیتے ہیں تو وہ واویلا کرتا ہے مجھے کہاں لے چلے ہو میت کی اس آواز کو انسان کے ماسوا ہر شئی سنتی ہے اور اگر زندہ انسان اس آواز کو سن لے تو وہ مر جائے ۔ صحیح البخاری کتاب الجنائز رقم الباب (52)ح(1316)

اس حدیث میں جنازہ کو اٹھانے والے مردوں میں محرم اور غیر محرم کی تفریق روا نہیں رکھی گئی ۔ لہذا عموم حدیث کے اعتبار سے غیر محرم کے جنازے کو اٹھانے کا جواز معلوم ہوتا ہے اور مصنف امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا فہم بھی یہی معلوم ہوتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص822

محدث فتویٰ